

خواتین کا بین الاقوامی دن 2025

بااختیار خواتین دنیا کو بااختیار بناتی ہیں

تعارف

خواتین کا بین الاقوامی دن، دنیا بھر میں 8 مارچ کو منایا جاتا ہے۔ یہ وہ دن ہے جب خواتین کو قومی، نسلی، لسانی، ثقافتی، اقتصادی یا سیاسی حدود میں ان کی کامیابیوں کے لیے پہچانا جاتا ہے۔ خواتین کا بین الاقوامی دن 2025 کا موضوع: تمام خواتین اور لڑکیوں کے لیے: حقوق - مساوات - بااختیار بنانا ہے۔ اس سال کا موضوع سب کے لیے مساوی حقوق، بااختیاری اور مواقع فراہم کرنے کے لیے کارروائی اور ایک جامع مستقبل کی اپیل ہے جہاں کوئی بھی پیچھے نہ رہ جائے۔ اس وژن کا مرکز اگلی نسل، نوجوانوں، خاص طور پر نوجوان خواتین اور نوجوان لڑکیوں کو دیرپا تبدیلی کے لیے محرک کے طور پر بااختیار بنانا ہے۔

یقیناً، سال 2025 ایک اہم سنگ میل ہے کیونکہ یہ بیجنگ اعلامیہ اور پلیٹ فارم فار ایکشن کی 30ویں سالگرہ کی علامت ہے۔ یہ دستاویز دنیا بھر میں خواتین اور لڑکیوں کے حقوق کے لیے سب سے زیادہ پیش قدمی کرنے والا اور سب سے زیادہ توثیق شدہ بلو پرنٹ ہے، جس نے قانونی تحفظ، خدمات تک رسائی، نوجوانوں کی شمولیت اور سماجی اصولوں، دقیانوسی تصورات اور ماضی کی سوچ میں تبدیلی کے لحاظ سے خواتین کے حقوق کے ایجنڈے کو تبدیل کیا ہے۔

بھارت میں حکومت خواتین کی بااختیاری اور صنفی مساوات کے لیے مختلف پالیسیوں، اسکیموں اور قانونی اقدامات کے ذریعے فعال طور پر کام کر رہی ہے۔ ملک خواتین کی ترقی سے خواتین کی قیادت والی ترقی کی طرف منتقلی کا مشاہدہ کر رہا ہے، جو ملک کی ترقی میں مساوی شرکت کو یقینی بناتا ہے۔ خواتین تعلیمی، صحت، ڈیجیٹل شمولیت اور قیادت کے شعبوں میں رکاوٹوں کو ختم کرتے ہوئے بھارت کے سماجی و اقتصادی منظر نامے کو شکل دے رہی ہیں۔

تین مارچ 2025 کو وزیراعظم نریندر مودی نے بین الاقوامی یوم خواتین سے پہلے، نمو ایپ اوپن فورم پر اپنے متاثر کن زندگی کے تجربات شیئر کرنے کی دعوت دی۔ انہوں نے پہلے ہی بھیجی گئی خواتین کی غیر معمولی کہانیوں کی تعریف کی اور مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی خواتین کی استقامت اور کامیابیوں کو اجاگر کیا۔ ایک خصوصی اقدام کے طور پر، انہوں نے اعلان کیا کہ منتخب خواتین 8 مارچ کو ان کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس کا استعمال کریں گی تاکہ ان کی آواز اور تجربات کو فروغ دیا جا سکے۔ یہ اقدام خواتین کی شراکت کا جشن منانے اور دوسروں کو ان کی بااختیاری، استقامت اور کامیابی کے سفر کو دکھا کر حوصلہ افزائی کرنے کے لیے ہے۔

آئینی اور قانونی فریم ورک

ہندوستان کا آئین اس کے دیباچہ، بنیادی حقوق، اور ریاستی پالیسی کے رہنما اصولوں کے ذریعہ صنفی مساوات کی ضمانت دیتا ہے۔ آرٹیکل 14 قانون کے سامنے مساوات کی ضمانت دیتا ہے، جبکہ آرٹیکل 15 جنس کی بنیاد پر امتیاز کو روکتا ہے۔ آرٹیکل 51(اے)(ای) شہریوں کو خواتین کی عزت کے لیے توہین آمیز عمل سے پرہیز کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ رہنما اصول، خاص طور پر آرٹیکلز 39 اور 42، یکساں روزگار کے مواقع، مساوی اجرت، اور زچگی کے دوران راحت کے بارے میں زور دیتے ہیں۔

ہندوستان بین الاقوامی معاہدوں کا دستخط کنندہ ہے جیسے کہ:

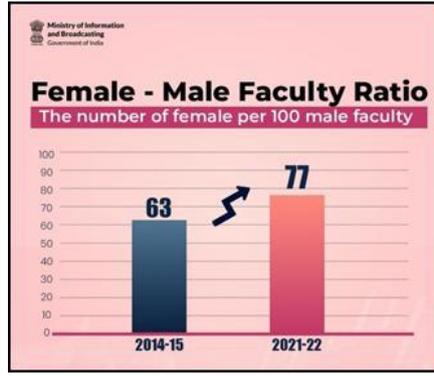
- انسانی حقوق کا عالمگیر اعلامیہ (1948)
- شہری و سیاسی حقوق سے متعلق بین الاقوامی معاہدہ (آئی سی سی پی آر، 1966)
- خواتین کے خلاف تمام اقسام کی امتیازی سلوک کے خاتمے سے متعلق کنونشن (سی ای ڈی اے ڈبلیو، 1979)
- بیجنگ اعلامیہ اور پلیٹ فارم ایکشن (1995)
- اقوام متحدہ کا کرپشن کے خلاف کنونشن (2003)
- پائیدار ترقی کے لئے ایجنڈا 2030
- خواتین کی ترقی کے لئے سرکاری اسکیمیں



1. تعلیم

تعلیم خواتین کو باختیار بنانے اور معاشی آزادی کی کلید ہے۔ ہندوستان نے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں کہ لڑکیوں کو ابتدائی تعلیم سے لے کر اعلیٰ تعلیم کے لئے معیاری تعلیم تک مساوی رسائی حاصل ہو۔ تعلیم میں صنفی برابری میں نمایاں بہتری آئی ہے، حالیہ برسوں میں خواتین کے اندراج نے مردوں کے اندراج کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔

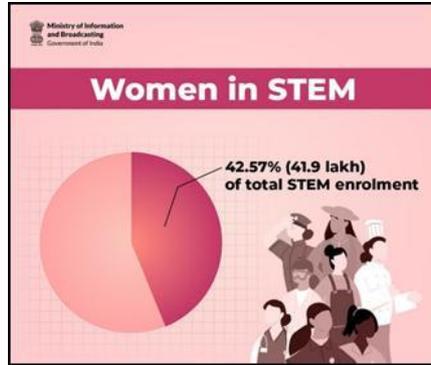
- مفت اور لازمی تعلیم کا حق قانون 2009 اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ اسکول تمام بچوں کی پہنچ میں ہوں۔
- بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ (بی بی بی پی) بچوں کے جنسی تناسب کو بہتر بنانے اور لڑکیوں کی تعلیم کو فروغ دینے پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔
- سمگر شکشا ابھیان: اسکول کے بنیادی ڈھانچے اور لڑکیوں کے موافق سہولیات کی حمایت کرتا ہے۔
- قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) 2020 تعلیم میں صنفی مساوات اور شمولیت کو ترجیح دیتی ہے۔
- ایکلویہ ماڈل رہائشی اسکول: قبائلی لڑکیوں کے لیے معیاری تعلیم کو فروغ دیتا ہے۔



- خواتین کے مجموعی اندراج کے تناسب (جی ای آر) نے 2017-18 سے مرد جی ای آر کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔
- اعلیٰ تعلیم میں خواتین کا اندراج: 2.07 کروڑ (2021-22) جو کہ کل تعداد 4.33 کروڑ کا تقریباً 50 فیصد ہے۔
- 100 مرد فیکلٹی تناسب کے مقابلے خواتین کا تناسب 2014-15 میں 63 سے بڑھ کر 2021-22 میں 77 ہو گیا ہے۔
- ایس ٹی ای ایم میں خواتین: کل ایس ٹی ای ایم اندراج کا 42.57 فیصد (41.9 لاکھ)۔

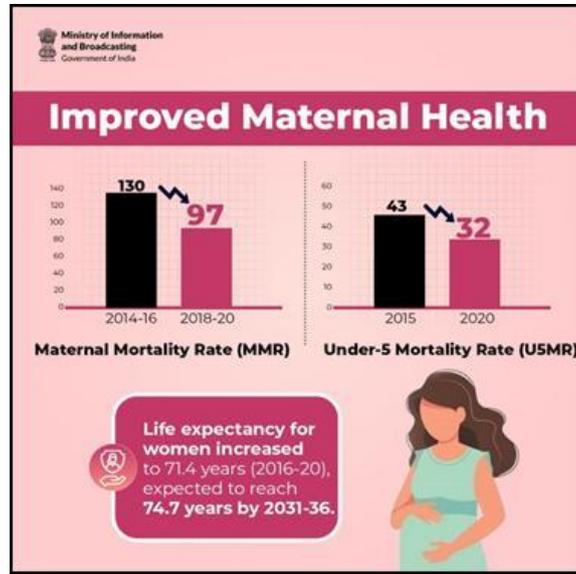
ایس ٹی ای ایم اقدامات:

- وگیان جیوتی (2020) کم نمائندگی والے علاقوں میں لڑکیوں کے لیے ایس ٹی ای ایم کی تعلیم کو فروغ دیتی ہے۔



- اوورسیز فیلوشپ اسکیم عالمی تحقیقی مواقع میں خواتین سائنسدانوں کی مدد کرتی ہے۔
- نیشنل ڈیجیٹل لائبریری، ایس ڈبلیو اے وائی اے ایم اور ایس ڈبلیو اے وائی اے ایم پر رہا آن لائن تعلیم تک رسائی کو یقینی بناتے ہیں۔
- ایس ٹی ای ایم شعبوں کے لیے مختلف وظائف کے تحت 10 لاکھ سے زیادہ طالبات مستفید ہوئیں۔
- ہنر مندی کے فروغ کے اقدامات:
- اسکل انڈیا مشن، پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا (پی ایم کے وی وائی) خواتین کے صنعتی تربیتی ادارے خواتین کو پیشہ ورانہ اور تکنیکی تربیت فراہم کرتے ہیں۔
- خواتین ٹیکنالوجی پارک (ڈبلیو ٹی پی) تربیت اور صلاحیت سازی کے مرکز کے طور پر کام کرتے ہیں۔
- 2. صحت اور غذائیت
- صحت کی دیکھ بھال کی خدمات تک رسائی خواتین کی فلاح و بہبود کو بہتر بنانے اور صنفی بنیاد پر صحت کی عدم مساوات کو کم کرنے کے لیے اہم ہے۔ حکومت نے

- معاشرے کے تمام طبقوں میں خواتین کے لیے زچگی اور بچوں کی صحت ، غذائیت اور طبی مدد کو یقینی بنانے کے لیے کئی پالیسیاں متعارف کرائی ہیں ۔
- پردھان منتری ماترو وندنا یوجنا (پی ایم وی وائی) حاملہ اور دودھ پلانے والی ماؤں کو نقد مراعات فراہم کرتی ہے ، جنوری 2025 تک 3.81 کروڑ خواتین کو 17,362 کروڑ روپے تقسیم کیے گئے ہیں ۔
- ماں کی صحت میں بہتری:
- زچگی کی شرح اموات (ایم ایم آر) 130 (2014-16) سے کم ہو کر 97 (2018-20) فی لاکھ لائیو برتھ ہو گئی ہے ۔
- 5 سال سے کم عمر کی اموات کی شرح (یو 5 ایم آر) 43 (2015) سے کم ہو کر 32 (2020) ہو گئی
- خواتین کی متوقع عمر 71.4 سال (2016-20) تک بڑھ گئی ہے ، امکان ہے کہ 36-2031 تک 74.7 سال تک پہنچ جائے گی ۔



- غذائیت اور صفائی ستھرائی:
- جل جیون مشن نے 15.4 کروڑ گھروں کو پینے کے قابل نل کا پانی فراہم کیا ، جس سے صحت کے خطرات کو کم کیا گیا ۔
- سوچھ بھارت مشن کی وجہ سے 11.8 کروڑ بیت الخلاء کی تعمیر ہوئی ، صفائی ستھرائی اور حفظان صحت میں بہتری آئی ۔
- پوشن ابھیان: زچگی اور بچوں کے غذائیت کے پروگراموں کو مضبوط کرتا ہے
- اجولا یوجنا کے تحت 10.3 کروڑ سے زیادہ صاف کھانا پکانے کے گیس کنکشن تقسیم کیے گئے ۔

3. معاشی باختیاری اور مالی شمولیت

افراد قوت میں خواتین کی شرکت اقتصادی ترقی کا ایک اہم محرک ہے ۔ حکومت نے خواتین کے لیے مالی آزادی ، صنعت کاری اور روزگار کے مواقع کو فروغ دینے کے لیے متعدد اقدامات شروع کیے ہیں ۔

- اہم گھریلو فیصلوں میں خواتین کی شرکت: 84 فیصد (2015) سے بڑھ کر 88.7 فیصد (2020) ہو گئی ہے۔
- مالی شمولیت:

- پی ایم جن دھن یوجنا: 30.46 کروڑ سے زیادہ کھاتے (55 فیصد خواتین کے) کھولے گئے۔
- اسٹینڈ اپ انڈیا اسکیم: خواتین کاروباریوں کو 10 لاکھ روپے سے 1 کروڑ روپے کے تحت 84 فیصد قرضوں کی منظوری دی گئی۔
- مدرا اسکیم: خواتین کی قیادت والے کاروباری اداروں کو 69 فیصد چھوٹے پیمانے پر قرض دیئے گئے۔

- این آر ایل ایم کے تحت سیلف ہیلپ گروپ: 10 کروڑ (100 ملین) خواتین 90 لاکھ ایس ایچ جی سے منسلک ہیں۔

- بینک سکھی ماڈل: 6,094 بینکنگ شعبے سے جڑی خواتین نے 2020 میں 40 ملین ڈالر کے لین دین کئے۔
- روزگار اور قیادت:

- مسلح افواج میں خواتین: این ڈی اے میں داخلہ، جنگی کردار، اور سینک اسکول۔
- شہری ہوا بازی: ہندوستان میں 15 فیصد سے زیادہ خواتین پائلٹ ہیں، جو عالمی اوسط 5 فیصد سے زیادہ ہیں۔
- ورکنگ ویمنز باسٹلز (سکھی نواس) 523 باسٹلز 26,306 خواتین کو مستفید کر رہے ہیں۔

اسٹارٹ اپس میں خواتین کاروباری افراد: اسمال انڈسٹریز ڈویلپمنٹ بینک آف انڈیا میں 10 فیصد فنڈز خواتین کی قیادت والے اسٹارٹ اپس کے لیے مخصوص ہیں۔

4. ڈیجیٹل اور تکنیکی اختیار کاری

ڈیجیٹل دور میں ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل خواندگی تک رسائی خواتین کی سماجی و اقتصادی ترقی کے لیے اہم ہے۔ حکومت مختلف اقدامات کے ذریعے اس بات کو یقینی بنانے میں سرگرم رہی ہے کہ خواتین ڈیجیٹل انقلاب کا حصہ بنیں۔

- ڈیجیٹل انڈیا اقدامات:

- پی ایم جی ڈی آئی ایس ایچ اے (وزیراعظم کا ڈیجیٹل سکھرتا ابھیان) 60 ملین دیہی شہریوں کو ڈیجیٹل خواندگی کی تربیت دی گئی۔
- کامن سروس سینٹرز (سی ایس سیز): ڈیجیٹل سروس سینٹرز چلانے والی 67,000 خواتین کاروباری افراد۔
- آیوشمان بھارت ڈیجیٹل مشن (اے بی ڈی ایم) ڈیجیٹل حل کے ذریعے صحت کی دیکھ بھال تک رسائی کو کم کرنا۔
- خواتین کو باختیار بنانے کے لیے سنکلپ ہب: 35 ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے 742 اضلاع میں کام کر رہے ہیں

- مالیاتی ٹیکنالوجی اور شمولیت:

- ڈیجیٹل بینکنگ اور ادھار سے منسلک خدمات خواتین کے لیے مالی تحفظ کو یقینی بناتی ہیں -
- سرکاری ای-مارکیٹ پلیسز خواتین کی صنعت کاری اور آن لائن کاروبار کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں -

5. حفاظت اور تحفظ

خواتین کی حفاظت کو یقینی بنانا حکومت ہند کی اولین ترجیح ہے - خواتین کے خلاف جرائم کو روکنے اور قانونی اور ادارہ جاتی مدد فراہم کرنے کے لیے کئی قانون سازی کے اقدامات ، مخصوص فنڈز اور فاسٹ ٹریک عدالتیں قائم کی گئی ہیں -

● کلیدی قانونی فریم ورک:

- فوجداری قانون (ترمیم) ایکٹ ، 2018: خواتین کے خلاف جرائم کے لیے سزائیں -
- گھریلو تشدد سے خواتین کا تحفظ ایکٹ ، 2005
- کام کی جگہ پر خواتین کو جنسی طور پر ہراساں کرنے کا قانون ، 2013
- پاکسو ایکٹ ، 2012: بچوں کے ساتھ زیادتی کے خلاف قوانین کو مضبوط کیا گیا -
- تین طلاق پر پابندی (2019) فوری طلاق کے طریقوں کو جرم قرار دینا -
- جہیز کی ممانعت کا قانون ، 1961: جہیز سے متعلق جرائم کی سزا -
- بچوں کی شادی کی ممانعت ایکٹ ، 2006: نابالغوں کو جبری شادیوں سے تحفظ فراہم کرتا ہے -

● نربھیا فنڈ پروجیکٹ (11,298 کروڑ روپے مختص کئے گئے)

- ون اسٹاپ سینٹرز (او ایس سیز) 802 مراکز کام کر رہے ہیں ، جو 10 لاکھ سے زیادہ خواتین کی مدد کر رہے ہیں -
- ایمرجنسی رسپانس سپورٹ سسٹم (ای آر ایس ایس-112) نے 38.34 کروڑ کالوں کو سنبھالا -
- فاسٹ ٹریک خصوصی عدالتیں (ایف ٹی ایس سی) 750 آپریشنل عدالتیں ، 408 خصوصی طور پر پاکسو مقدمات کے لیے ہیں -
- سائبر کرائم ہیلپ لائن (1930) اور ڈیجیٹل سیفٹی کے لیے سائبر فارنسک لیبر -
- سیف سٹی پروجیکٹ: خواتین کی حفاظت کو بڑھانے کے لیے 8 شہروں میں نافذ کیا گیا -
- پولیس اسٹیشنوں میں 14,658 خواتین ہیلپ ڈیسک ، 13,743 خواتین کی سربراہی میں ہیں -

● ادارہ جاتی اور قانون سازی اصلاحات

- بھارتیہ نیائے سنہیتا (بی این ایس) 2023: صنفی انصاف کے لیے دفعات کو مضبوط کرتا ہے -
- ازدواجی عصمت دری (18 سال سے کم عمر کی بیویوں کے لیے) کو جرم قرار دیا گیا -
- جنسی جرائم اور اسمگلنگ کے لیے سزا میں اضافہ -
- گواہوں کے تحفظ اور ڈیجیٹل ثبوت کی قبولیت میں بہتری آئی ہے -
- سی اے پی ایف میں خواتین کی نمائندگی: منتخب افواج میں 33 فیصد ریزرویشن -
- ناری عدالت: آسام اور جموں و کشمیر میں ہر 50 گرام پنچایتوں میں قائم کیا گیا ، اب اس کی توسیع ہو رہی ہے -

نتیجہ

ہندوستان نے جامع پالیسیوں ، مخصوص اسکیموں اور قانونی ڈھانچے کے ذریعے خواتین کو باختیار بنانے میں قابل ذکر پیش رفت کی ہے ۔ معاشی شراکت داری سے لے کر حفاظت تک ، ڈیجیٹل شمولیت سے لے کر تعلیم تک ، حکومت کے اقدامات سے خواتین کی زندگیوں میں نمایاں بہتری آئی ہے ۔ اس بین الاقوامی یوم خواتین پر ، ایک جامع ، صنفی مساوات والے معاشرے کی تعمیر کے عزم کا اعادہ کرنا بہت ضروری ہے جہاں خواتین ملک کے مستقبل کی تشکیل میں مرکزی کردار ادا کریں ۔ پالیسی سازی ، کمیونٹی کی شمولیت اور ڈیجیٹل شمولیت میں مسلسل کوششیں اس بات کو یقینی بنائیں گی کہ خواتین آنے والے سالوں میں ہندوستان کی ترقی کی کہانی کو آگے بڑھائیں گی ۔

حوالہ جات

خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت

https://www.pmindia.gov.in/en/news_updates/pm-encourages-women-to-share-their-inspiring-life-journeys/

<https://www.un.org/en/observances/womens-day/background>

<https://www.un.org/en/observances/womens-day>

ش-ح-ع-ح-م
U-7889